شرابی شخص کو کھیتی باڑی کے کام پر رکھنے کا حکم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3122

تاریخ اجراء: 12ربیع الثانی1446ھ/16اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا کھیتی باڑی کا کام ہے۔ میں اپنے کام کے لئے ایک شخص کو کام پہ رکھتا ہوں، جس کے بارے میں پتہ ہے کہ وہ شراب پیتا ہے۔ اصل میں وہ پیسے دوسروں کی بنسبت کم لیتا ہے اور کام صحیح کرتا ہے۔ تو ایسے شخص کو کام پہ رکھنا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

دریافت کردہ صورت میں آپ کا شرابی شخص کو کام پر رکھنا جائز ہے، اب آگے وہ اگر حاصل ہونے والی رقم کو کسی گناہ کے کام میں خرچ کرتا ہے تو یہ اس کا فعل ہے، اس کی وجہ سے آپ گنہگار نہیں بشرطیکہ آپ ناجائز کام میں تعاون کی نیت نہ کریں۔

تفصیل اس میں یہ ہے کہ شرعی اصول کے مطابق خرید و فروخت کی طرح اجارہ بھی عقود معاوضات میں سے ہے اور عقدِ معاوضہ جب کافرسے کرنے کی اجازت ہے تو گنہگار مسلمان سے کرنے کی تو بدرجہ اولی اجازت ہوگی۔

اجارے کے لئے عاقدین کا نیک پرہیز گار یا مسلمان ہونا شرط نہیں، چنانچہ بدائع الصنائع میں ہے "واسلامہ لیس بشرط اصلا، فتجوز الاجارۃ والاستئجار من المسلم والذمی والحربی المستامن لان ھذا من عقود المعاوضات فیملکہ المسلم والکافر جمیعا کالبیاعات" ترجمہ: عقد اجارہ کرنے والے کا مسلمان ہونا اصلاً کوئی شرط نہیں ہے، لہٰذا کرایہ پر کوئی چیز دینا یا لینا مسلمان، ذمی اور حربی مستامن، سب سے جائز ہے، کیونکہ اجارہ عقود معاوضات میں سے ہے، لہٰذا مسلمان اور کافر سب اس کے مالک ہیں، جیسا کہ بیوع میں ہوتا ہے۔ (بدائع الصنائع، ج4، ص176، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net